السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے صرف ایک بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں یا کہ زینب ، رقیہ ، اُم کلثوم رضی اللہ عنہا بھی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے تھیں ؟ قرآن وسنت اور شیعہ وسنی ہر دو مکتب فکر کی کتب سے وضاحت کردیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۲۵ برس کی عمر میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی ہوئی اور بعثت سے قبل سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تین بیٹیاں زینب ، رُقیہ ، اُم کلثوم رضی اللہ عنھن پیدا ہوئیں اور بعثت کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں ۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہما سے کیا ۔ رقیہ رضی اللہ عنہا اور اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بالترتیب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا ۔ تیسری صدی ہجری تک کسی بھی شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا چاروں بیٹیوں میں سے کسی ایک کا بھی انکار نہیں کیا اور فریقین کی معتبر کتب میں اِن بنات کا تذکرہ موجود ہے ۔

چوتھی صدی ہجری میں ایک غالی شیعہ ابو القاسم علی بن احمد بن موسیٰ المتوفی ۳۵۲ھ نے اپنی بدنام زمانہ کتاب ''الاستغاثة فی بدع الثلاثة'' میں اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی بیٹیاں نہیں تھیں بلکہ ربیبہ بیٹیاں تھیں ۔ حالانکہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح عتیق بن عائذ مخزومی سے ہوا اور اس سے ایک لڑکی ہندہ پیدا ہوئی ۔ پھر اس کے بعد دوسرا نکاح ابو ہالہ تمیمی سے ہوا جس سے ایک لڑکا ہند اور ایک لڑکی ہالہ پیدا ہوئی اور اس کے بعد پھر آپ رضی تعالیٰ عنہا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی چار بیٹیاں زینب ، رُقیہ ، اُم کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں ۔ نسب کی یہ تفصیل کتاب نسب قریش ص ۳۳، ص ۲۲۸ کشف الغمة فی معرفة الائمة' عمدة الطالب فی انساب آل ابی طالب اور جمهرة الانساب وغیرہ میں موجود ہے ۔ اس سے معلوم ہوا سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اپنے پہلے خاندوں سے زینب ، رُقیہ اور اُم کلثوم (رضی اللہ عنہا) نامی کوئی بیٹی نہیں ۔ یہ شیعہ کا دجل اور ان کی تلبیس ہے ۔

لیکن شیعہ محدثین میں سے مشہور شیعہ عبد اللہ مامقانی نے اپنی کتاب ''تنقیح المقال'' ص ۷۹ پر ابو القاسم کوفی کی اس بات کا رد کیا ہے ۔ (تنقیح المقال شیعہ کے رجال پر بڑی معروف کتاب ہے) ۔

چنانچہ عبد اللہ مامقانی شیعہ نے ۷۹ پر لکھا ہے :

''ابو القاسم کوفی کا ''الاستغاثة فی بدع الثلاثة'' میں یہ قول کہ زینب اور رقیہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں نہیں تھیں بلکہ ربیبہ تھیں ۔ قولِ بلا دلیل ہے ۔ یہ ابو القاسم کی اپنے رائے محض ہے ۔ جس کی حیثیت نصوص کے مقابلہ میں مکڑی کے جالے کے برابر بھی نہیں ۔ کتب فریقین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیوں پر نصوص موجود ہیں اور شیعوں کے پاس اپنے ائمہ کے اقوال موجود ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں ۔''

یہ بات بھی یاد رہے کہ اکثر علمائے شیعہ نے ابو القاسم شیعہ کی ہفوات پر نقد کیا ہے بلکہ اسے بے دین قرار دیا ہے جیسا کہ معروف شیعہ عالم شیخ عباس قمی نے ''تتمة المنتھی ص ۲۹ پر لکھا ہے ۔ ''

''ابو القاسم کوفی علی بن احمد بن موسی وفت یافت واودر آخر عمر مذھبش فاسد شدہ بود وکتابھا بسیار تالیف کردہ انداز کتابھائے ابو القاسم کوفی کتاب الاستغاثة است''

ابو القام کوفی جب فوت ہوا تو آخری عمر میں اس کا مذہب فاسد ہو گیا تھا اور اس نے کئی کتابیں تالیف کی ہیں ۔ اس کی کتابوں میں سے ایک کتاب "استغاثہ" بھی ہے ۔

اس سے معلوم ہوا کہ ابو القاسم کوفی جو غالی شیعہ تھا اور کئی فساد پر مبنی کتابوں کا مصنف تھا اس نے سب سے پہلے بنات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا ۔ پھر اس کی پیروی میں بعد والے شیعوں نے انکار کیا حالانکہ قرآن مجید ، کتب احادیث اور فریقین کی کتب سے یہ بات تواتر کی حد تک ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے چار بیٹیاں تولد ہوئیں ۔ اب نصوص ملاحظہ کریں :

''اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنے اوپر اپنی بڑی چادریں لٹکا لیا کریں ۔ یہ قریب تر ہے کہ وہ پہچانی جائیں ۔ پس وہ ایذا نہ دی جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔'' (الاحزاب : ۵۹)

اِس آیت کریمہ میں لفظ ازواج ، زوجہ کی ، بنات ، بنت کی اور نساء ، امراة کی جمع ہے اور جمع کا اطلاق کم از کم تین پر ہوتا ہے اور اس آیت سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں تین سے زائد تھیں اور فریقین کی کتب سے اس بات کا تعین ہو جاتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کی تعداد چار ہے ۔

قرآن کی اس آیت میں پردے کے احکام بیان کئے جا رہے ہیں اور احکام شرعیہ کا مُکلف بالغ ہوتا ہے ، اس سے معلوم ہوا کہ نزول آیت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تین سے زائد بالغ بیٹیاں موجود تھیں جنہیں پردے کا حکم دیا گیا ہے ۔

اہل سنت کے ہاں تو یہ بات متفقہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھیں ۔ اس لئے اہل سنت کے حوالے نقل کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ۔ جو لوگ اس بات کے منکر ہیں ، ہم اُن کی معتبر کتابوں کے حوالوں پر اکتفا کرتے ہیں ۔

۱) عبد اللہ مامقانی شیعہ اپنی کتاب ''تنقیح المقال فی احوال الرجال ''ص ۷۷، طبع نجف میں رقمطراز ہے :

بے شک فریقین کی کتب اس بات سے بھری پڑی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے چار بیٹیاں زینب ، اُم کلثوم ، فاطمہ اور رقیہ رضی اللہ عنھن پیدا ہوئیں اور انہوں نے اسلام کو پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ۔

۲) مشہور شیعہ محدث محمد بن یعقوب کلینی نے ''اصول کافی'' باب التاریخ ص ۲۷۸ پر لکھا ہے :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۵ برس کی عمر میں خدیجہ رضی اللہ عنھا سے شادی کی اور خدیجہ رضی اللہ عنھا سے بعثت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بیٹا قاسم اور تین بیٹیاں رقیہ، زینب اور اُم کلثوم رضی اللہ عنھن پیدا ہوئیں اور بعثت کے بعد طیب، طاہر اور فاطمہ پیدا ہوئے۔

۳) شیخ صدوق نے اپنی کتاب ''خصال ''۲/۱۸۶ پر لکھا ہے :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے حمیرا (عائشہ رضی اللہ عنھا) بے شک اللہ تعالیٰ نے بچے دینے والی میں برکت رکھی ہے ۔ خدیجہ رضی اللہ عنھا نے مجھ سے طاہر کو جنم دیا اور وہ عبداللہ اور مطہر ہے اور اس نے مجھ سے قاسم، فاطمہ، رقیہ اُم کلثوم اور زینب (رضی الہ عنھم) کو جنم دیا۔

اس حوالہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی چار بیٹیوں کا اقرار کر رہے ہیں جو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنھا سے ہیں۔

۴) "مناقب "اِبن شہر آشوب ۱/۱۶۱ میں ہے :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدیجہ سے اولاد قاسم اور عبداللہ (رضی اللہ عنہما) تھی اور وہ دونوں طاہر و طیب تھے اور چار بیٹیاں زینب، رقیہ، اُم کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

۵) "تذکرۃ المعصومین) ص ٦ میں ہے :

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۲۰ برس سے کچھ زائد تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ رضی اللہ عنھا سے نکاح کیا اور بعثت سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنھا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تین بیٹیاں رُقیہ، اُم کلثوم اور زینب رضی اللہ عنھن تھیں۔

٦) شیعہ کی معروف ترین کتاب تحفۃ العوام ۱۱٦ پر ہے۔

اے اللہ اپنے نبی کی بیٹی رُقیہ رضی اللہ عنھا پر رحمت نازل فرما اور جس نے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں تکلیف دی، اُس کو لعنت کر۔ اے اللہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اُم کلثوم رضی اللہ عنھا پر رحمت نازل فرما اور جس نے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں تکلیف دی اس پر لعنت کر۔

اس کے علاوہ شیعہ مذہب کی معتبر کتب حیاۃ القلوب، جلاء العیون، تہذیب الاحکام، الاستبصار، مراۃ العقول، فروع کافی، صافی شرح کافی، کشف الغمۃ، قرب الاسناد، مجالس المومنین، اعلام الوری، منتخب التواریخ، مناقب آل ابی طالب، امالی شیخ طوسی، رجال کشی اور انوار نعمانیۃ وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنھا سے چار بیٹیوں کا ذکر موجود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ